## نواسخ القرآن

تصنیف ابن الجوزی (متوفی ۵۹۷ھ) تحقیق محمد اشرف علی الملیباری۔ صفحات ۵۷۱ (بشمول مقدمہ ۷۰ صفحات) طبع اول ۱۴۰۴ھ / ۱۹۸۴ء ناشر: المجلس العلمی۔ الجامعۃ الاسلامیہ۔ مدینہ منورہ۔

زاد المسیر، نزہۃ الاعین النواظر اور فنون الافنان فی عیون علوم القرآن کے بعد قرآنیات پر ابن الجوزی کی یہ تیسری اہم کتاب ہے جو پہلی بار شائع ہوئی ہے۔ ابتدائی ۷۰ صفحات میں محقق کا تفصیلی مقدمہ ہے۔ ۵۲۵ سے ۵۵۷ تک کے صفحات اشاریوں اور مراجع کی فہرست پر مشتمل ہیں۔ ابن الجوزی نے اس کتاب میں ۶۲ سورتوں میں نسخ کے ۲۴۷ مسائل پر بحث کی ہے۔ نسخ واقع ہونے کی صراحت صرف ۲۲ آیتوں میں کی ہے۔ ۲۰۵ آیات میں نسخ سے انکار کیا ہے۔ باقی آیات میں اپنی رائے دینے سے گریز کیا ہے۔ محقق نے کتاب کے آخر میں نسخ کے موضوع پر لکھنے والے سات اہم مصنفین، ابوجعفر نحاس، مکی بن ابی طالب، ابن الجوزی، جلال الدین سیوطی، شاہ ولی اللہ دہلوی، زرقانی اور مصطفیٰ زید کی کتابوں کو سامنے رکھ کر ناسخ و منسوخ آیات کی ایک تقابلی جدول بھی تیار کی ہے۔ اس جدول کے مطالعہ سے یہ دلچسپ نتیجہ سامنے آتا ہے کہ ان سارے مصنفین کے نزدیک بالاتفاق نسخ صرف دو مقامات سورہ مجادلہ کی آیت ۱۲ اور سورہ مزمل کی آیات ۱-۳ میں پایا جاتا ہے۔

## مقدمۃ جامع التفاسیر مع تفسیر الفاتحہ ومطالع البقرۃ

تصنیف الراغب الاصفہانی (متوفی ۵۰۲ھ) تحقیق ڈاکٹر احمد حسن فرحات۔ صفحات ۱۶۸ طبع اول ۱۴۰۵ھ / ۱۹۸۴ء۔ ناشر: دار الدعوۃ، کویت

یہ کتاب جیسا کہ نام سے واضح ہے امام راغب صاحب مفردات القرآن کی تفسیر جامع التفاسیر کے مقدمہ کے علاوہ سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی ابتدائی آیات (۱-۵) کی تفسیر پر بھی مشتمل ہے۔ مقدمہ ۱۱۷ صفحات میں ہے۔ یہ مقدمہ ۱۹۲۹ء میں قاضی عبدالجبار معتزلی کی کتاب (تنزیہ القرآن عن المطاعن) کے آخر میں مصر سے چھپا تھا لیکن تفسیر سورہ فاتحہ اور تفسیر سورہ بقرہ کا یہ حصہ پہلی بار سامنے آیا ہے۔ امام راغب کی تفسیر جس کے بارے میں فیروزآبادی نے "غایۃ فی التحقیق" لکھا ہے اور جس کے متفرق حصے کتب خانوں میں ملتے ہیں ابھی تک شائع نہیں ہو سکی ہے۔ اس صورت میں ڈاکٹر فرحات کا یہ ایڈیشن بہت قیمتی ہے کہ اس سے قرآن کے طلبہ کو مقدمہ تفسیر کے تحقیقی متن کے علاوہ امام راغب کے طرز تفسیر سے بھی واقفیت